خلفائے راشدہ کے اصولوں کے مطابق قائم ہو۔ فقط والسلام۔ ابصار عالم۔ سندھ یونیورسٹی حیدرآباد۔

ضروری تصحیح مفتی امجد العلی صاحب کے مضمون اعضاء انسانی کی پیوندکاری کی تیسری قسط میں کتابت کی غلطی کی وجہ سے مضمون کے صت ۳۳ تا صت ۳۴ سطر بارہ تک لفظ "میتۃ" کو میت لکھا گیا ہے جبکہ صحیح میتۃ ہے۔ نیز صفحہ ۳۴ کی سطر ۱۹ کی آخری سطر اور اس صفحہ کی سطر ۲۱ کے ابتدائی حصہ میں لفظ میت صحیح ہے۔ ان اغلاط کی اصلاح ضروری ہے۔ اسی طرح مضمون کی پہلی قسط میں صت ۴۰ سطر ۱۰ میں حاصل ہوگا کی بجائے حاصل نہ ہوگا ہے۔ سطر ۱۲ میں لفظ اولاد اور صت ۴۴ سطر ۴ میں والعین کے بعد بالعین رہ گیا ہے۔ صت ۱۵ پر مبسوط کی روایت میں فاسد کی بجائے فاسد ہونا چاہئے۔

مشرقی پاکستان کے علماء و طلباء مشرقی پاکستان کے علماء و طلباء بدستور فوجی اسلحہ کی ٹریننگ لیکر باقاعدہ شرپسند لوگوں کی مدافعت کیلئے تیار ہو گئے ہیں۔ دشمنان ملک اور شرپسند عناصر نے مشرقی پاکستان کو بالکل تباہ کر دینے کیلئے مکمل تیاری کر لی تھی مگر ہماری پاک فوج کا مقابلہ وہ لوگ کب کر سکتے تھے۔ ان کے مقابلہ میں وہ لوگ آتے ہی نہیں چور کی طرح ادھر ادھر چکر لگاتے ہیں۔ اور جانی مالی نقصان کیلئے وہ لوگ کوشاں رہتے ہیں۔ مگر خدا کے فضل و کرم سے وہ شرپسند عناصر دبتے جا رہے ہیں۔ انشاء اللہ مشرقی پاکستان انڈیا کے ہاتھ میں کبھی نہیں جا سکے گا۔ یہاں کے احوال دیکھ کر علماء حضرات کی طرح سے جہاد کی ندا آرہی ہے۔ کیونکہ وہ لوگ پاکستان اور اہل علم علماء کو ختم کر دینے کے لئے ہمہ تن کوشاں ہیں۔ (امین الحق محدث جبیت نگر عالیہ مدرسہ کشور گنج۔)

حج پالیسی پر نظر ثانی کیجئے حج بیت اللہ اسلام کا ایک اہم رکن ہے۔ ہمارے ملک میں ہزاروں مسلمان سالہا سال سے حج کی درخواستیں ہاتھ میں لئے در در کی ٹھوکریں کھا رہے ہیں۔ ان کو کامیابی کی کوئی راہ دکھائی نہیں دیتی بلکہ بعض بیچارے تو یہ حسرت اپنے دل میں لئے بے نیل مرام اللہ تعالیٰ کو پیارے ہو چکے ہیں۔ اگر ایک ادنیٰ مسلمان اپنے دینی فریضہ کی ادائیگی کے لئے عمر بھر کی پونجی قربان کرنے کیلئے تیار ہو سکتا ہے، تو اسلامی دنیا کی سب سے بڑی مسلمان مملکت کیلئے نہایت ضروری ہے۔ کہ وہ چند لاکھ روپے کا زر مبادلہ قربان کر کے ہزاروں مسلمانوں کے ایک اہم دینی فریضہ میں تعاون کرے۔ اندازہ یہی ہے کہ کوٹہ کی پابندی ختم کرنے کی صورت میں درخواست دہندوں کا ہجوم ایک دو سال بعد ختم ہو جائیگا۔ لہذا مرکزی حکومت سے درخواست ہے کہ وہ امسال حج پالیسی پر نظر ثانی کر کے کوٹہ کی پابندی ختم کرے اور تمام امیدواروں کی حج کی درخواستیں منظور کر کے ان کے ثواب حج اور انکی دعاؤں میں حصہ دار بنے۔

ملک کی موجودہ اقتصادی مشکلات کا ہمیں پورا احساس ہے لیکن حج جیسا دینی فریضہ ان سب سے

اہم ہے۔ نیز توقع ہے کہ اخبارات و رسائل، دینی اور سیاسی جماعتیں، ادارے اور دیگر احباب بھی حکومت کو اس مشترکہ دینی مقصد کی طرف متوجہ کر کے اپنا فرض ادا کریں گے۔ (فیض احمد۔ مجلس اشاعت المعارف ٹی۔ بی ہسپتال روڈ۔ ملتان شہر)

معاشرتی برائیوں کے خلاف جہاد کیجئے | بعض قبائلی علاقوں اور پٹھانوں میں لڑکی کا روپیہ اور جائداد لینا فخر سمجھا جاتا ہے۔ حالانکہ نص قرآنی سے للذکر مثل حظ الانثیین ہے۔ لڑکی کا حصہ والد کی جائداد میں بھائی سے نصف ہے۔ سنا گیا ہے کہ بڑے بڑے عالم بھی اس مرض میں مبتلا ہیں۔ آپ الحق کے ذریعہ اس کے انسداد پر مضامین لکھیں۔ یہ ایک جہاد ہے۔

دیوبند کے مضافات میں بیوہ کا عقد ثانی جرم سمجھا جاتا تھا۔ مگر فانکحوا الایامیٰ کی نص اس کے خلاف تھی۔ دیوبند کے اکابرین میں سے غالباً حضرت مولانا محمد قاسم نانوتویؒ نے اس کے خلاف جہاد شروع کیا مضافات میں تقریروں کا سلسلہ جاری کیا۔ آپ کی ہمشیرہ بہت بوڑھی اور سن یاس کو پہنچ چکی تھیں۔ وہ بیوہ تھیں، کسی نے بھرے جلسہ میں اٹھ کر کہا کہ آپ ہمیں بیواؤں کے نکاح کی ترغیب دیتے ہیں۔ حالانکہ آپ کی ہمشیرہ بیوہ آپ کے گھر میں بیٹھی ہوئی ہے۔ پہلے اس کا عقد کرائیں پھر آکر ہمیں تلقین کریں۔ اسی وقت اپنے گھر آ کر ہمشیرہ کے پاؤں پر پگڑی رکھ کر کہا کہ ایک مردہ سنت آپ کی وجہ سے زندہ ہو سکتی ہے۔ آپ اس کو زندہ کریں۔ پھر انہیں سارا واقعہ سنایا۔ اس نے کہا کہ میاں میں ساٹھ سال کو پہنچ چکی ہوں، میں کیا نکاح کروں گی۔ آپ نے اصرار کر کے منوالیا، اور اپنے ایک عمر رسیدہ معتقد سے نکاح کرایا۔ اور اسی مجلس میں جا کر یہ واقعہ سنایا۔ چونکہ اخلاص تھا اس کا یہ اثر ہوا کہ اسی مجمع میں بیشمار بیواؤں کا عقد کرایا گیا اور تمام علاقے میں اس کا رواج ہو گیا۔

اس لئے علماء حضرات کو چاہیئے کہ معاشرتی برائیوں کے خلاف اپنے حلقہ ہی سے کام شروع کر کے جہاد فرمائیں۔ اور اپنے خطبات جمعہ وغیرہ میں مسلسل ان خرابیوں پر تنبیہ کریں۔ (حکیم محمد حسن علی ذاروئے گنج: گوجرانوالہ)

عالم کی وفات | استاذ العلماء مولانا محب اللہ لسوندی خطیب جنوبی وزیرستان ۱۲ ر جون ۱۹۷۱ء قبل از نماز عصر بمقام زیارت بدر تحیۃ الوضوء پڑھتے ہوئے انتقال فرما گئے۔ پشتو فارسی کے مشہور شاعر وادیب تھے۔ تحریک آزادی اور غازی امان اللہ خان مرحوم کے بارہ میں انقلابی نظمیں لکھیں۔ ان کی وفات سے وزیرستان کو بہت بڑا نقصان پہنچا ہے۔ قارئین الحق سے رفع درجات کی دعا ہے۔ "ادارہ"